اتوار 28 جولائی، 2024

مضمون۔ حق

سنہری متن: یوحنا 8 باب 32 آیت

”اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔“

جوابی مطالعہ: **یوحنا 8 باب 12 تا 16، 28، 29، 36 آیات**

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا کہ دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

13۔ فریسیوں نے اُس سے کہا تُو اپنی گواہی آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچی نہیں۔

14۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اگرچہ میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں لیکن تم کو معلوم نہیں کہ میں کہاں سے آتا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔

15۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔

16۔ اور اگر میں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔پس یسوع نے کہا کہ جب تم ابنِ آدم کو اونچے پہاڑ پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔

29۔اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔

36۔پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور25:4،5،8تا10،12،13آیات

4۔اے خداوند! اپنی راہیں مجھے دکھا اپنے راستے مجھے بتا دے۔

5۔مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔کیونکہ تو میرا نجات دینے والا خدا ہے۔میں دن بھر تیرا ہی منتظر رہتا ہوں۔

8۔خداوند نیک اور راست ہے۔اِس لیے وہ گنہگاروں کو راہ حق کی تعلیم دے گا۔

9۔وہ حلیموں کو انصاف کی ہدایت کرے گا۔ہاں وہ حلیموں کو اپنی راہ بتائے گا۔

10۔جو خداوند کے عہد اور اس کی شہادتوں کو مانتے ہیں۔ان کے لئے اس کی سب راہیں شفقت اور سچائی ہیں۔

12۔وہ کون ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے؟ خداوند اُس کو اُسی راہ کی تعلیم دے گا جو اُسے پسند ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ اس کی جان راحت میں رہے گی اور اس کی نسل زمین کی وارث ہو گی۔

2۔ زبور 51:6 آیت

6۔ دیکھ تُو باطن کی سچائی پسند کرتا ہے۔ اور باطن میں مجھے ہی دانائی سکھائے گا۔

3۔ دانی ایل 2 باب 1 (میں)، 2 (تا پہلی)، 4، 5، 10 (تا:)، 13، 16 تا 20، 25 تا 28 (تا۔) آیات

1۔۔۔۔ نبوکدنضر نے اپنی سلطنت کے دوسرے سال میں ایسے خواب دیکھے جن سے اُس کا دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی۔

2۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔

4۔ تب کسدیوں نے بادشاہ کے حضور ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ! اپنے خادموں سے خواب بیان کر اور ہم اُس کی تعبیر بیان کریں گے۔

5۔ بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دیا کہ میں تو یہ حکم دے چکا ہوں کہ اگر تم خواب نہ بتاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے اور تمہارے گھر مزبلہ ہو جائیں گے۔

10۔ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ روئے زمین پر ایسا تو کوئی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے۔

13۔ سو یہ حکم جابجا پہنچا کہ حکیم قتل کیے جائیں تب دانی ایل اور اُس کے رفیقوں کو بھی ڈھونڈنے لگے کہ اُن کو قتل کریں۔

16۔اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور تعبیر بیان کروں گا۔

17۔تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کر حننیاہ،اور میسائیل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی۔

18۔تاکہ وہ اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمت طلب کریں کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں۔

19۔پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھل گیا اور اُس نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا۔

20۔دانی ایل نے کہا خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کیونکہ حکمت اور قدرت اُسی کی ہے۔

25۔تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی مجھے یہودیوں کے اسیروں میں ایک شخص مل گیا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتادے گا۔

26۔بادشاہ نے دانی ایل سے جس کا لقب بلطیشضر تھا پوچھا کیا تُو اُس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو مجھے بیان کر سکتا ہے؟

27۔دانی ایل نے بادشاہ سے عرض کی کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا حکما اور نجومیوں اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔

28۔لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا۔

4۔ دانی ایل 4 باب 37(تا:) آیت

37۔اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی ستائش اور تکریم و تعظیم کرتا ہوں کیونکہ وہ اپنے کاموں میں راست اور اپنی سب راہوں میں عادل ہے:

5۔ امثال 3 باب 1تا4 آیات

1۔اے میرے بیٹے! میری تعلیم کو فراموش نہ کر بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔
2۔کیونکہ تُو اِن سے عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی حاصل کرے گا۔
3۔شفقت اور سچائی تجھ سے جدا نہ ہوں تُو اُن کو اپنے گلے کا طوق بنانا اور اپنے دل کی تختی پر لکھ لینا۔
4۔یوں تُو خدا اور انسان کی نظر میں مقبولیت اور عقلمندی حاصل کرے گا۔

6۔ زبور 5:100 آیت

5۔کیونکہ خداوند بھلا ہے۔اُس کی شفقت ابدی ہے اور اُس کی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔

7۔ یوحنا 7 باب 14تا18 آیات

14۔اور جب عید کے آدھے دن گزر گئے تو یسوع ہیکل میں جا کر تعلیم دینے لگا۔
15۔پس یہودیوں نے تعجب کر کے کہا کہ اِس کو بغیر پڑھے کیونکر علم آگیا؟

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔

17۔ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں۔

18۔ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے وہ اپنی عزت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت چاہتا ہے وہ سچا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔

8۔ یوحنا 12 باب 35، 46 آیات

35۔ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑی دیر تک نور تمہارے درمیان ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے اور جو تاریکی میں چلتا ہے نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔

46۔ میں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں تا کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔

9۔ 2 کرنتھیوں 6 باب 1، 4 (تا دوسری)، 6، 7 (تا پہلی) آیات

1۔ اور ہم جو اُس کے ساتھ کام میں شریک ہیں یہ بھی تم سے التماس کرتے ہیں کہ خدا کا فضل جو تم پر ہوا ہے بے فائدہ نہ رہنے دو۔

4۔ بلکہ خدا کے خادموں کی طرح ہر بات سے اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے۔ مصیبت سے۔ احتیاج سے۔ تنگی سے۔

6۔ پاکیزگی سے۔ علم سے۔ تحمل سے۔ مہربانی سے۔ روح القدس سے۔ بے ریا محبت سے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔کلام سے۔خدا کی قدرت سے۔راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو داہنے بائیں ہیں۔

10۔ 1یوحنا5باب20آیت

20۔اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تا کہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں
اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 26:282صرف،32(سچائی ہے)۔1

سچائی لافانی عقل کی ذہانت ہے۔

سچائی وہ روشنی ہے جو غلطی کو دور کرتی ہے۔

2۔ 272:3۔7(تا:)

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سچائی کو سمجھنے سے قبل سچائی کا روحانی فہم حاصل ہونا ضروری ہے۔ یہ فہم اُسی وقت ہمارے اندر سما سکتا ہے جب ہم ایماندار، بے غرض، پیار کرنے والے اور حلیم ہوتے ہیں۔ ایک ”ایماندار اور نیک دل“ کی مٹی میں بیج بویا جانا چاہیئے؛

3۔ 12-7:492

ہستی، پاکیزگی، ہم آہنگی، لافانیت ہے۔ یہ پہلے سے ہی ثابت ہو چکا ہے کہ اس کا علم، حتیٰ کہ معمولی درجے میں بھی، انسانوں کے جسمانی اور اخلاقی معیار کو اونچا کرے گا، عمر کی درازی کو بڑھائے گا، کردار کو پاک اور بلند کرے گا۔ پس ترقی ساری غلطی کو تباہ کرے گی اور لافانیت کو روشنی میں لائے گی۔

4۔ 1:493 (کرسچن)۔ 2، 6۔8

کرسچن سائنس برق رفتاری سے سچائی کی فتح مندی دکھاتی ہے۔۔۔ جسمانی فہم اور جسمانی فہم سے حاصل ہونے والے سارے، علم غیر فانی سچائی کی تمام تر چیزوں کے لئے سائنس قابل قبول ہونی چاہیئے۔

5۔ 19-1:201

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اب تک کا بہترین وعظ جسکی تعلیم دی گئی ہے وہ سچائی ہے جس کا اظہار اور مشق گناہ، بیماری اور موت کی تباہی سے ہوا ہے۔ یہ سب جانتے ہوئے اور اِس کے ساتھ ساتھ یہ بھی جانتے ہوئے کہ ہماری ایک رغبت ہمارے اندر اعلیٰ ہے اور وہ ہماری زندگیوں میں آگے بڑھتی ہے، یسوع نے کہا، ”کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔“

ہم جھوٹی بنیادوں پر محفوظ تعمیرات نہیں کر سکتے۔ سچائی ایک نئی مخلوق بناتی ہے، جس میں پرانی چیزیں جاتی رہتی ہیں اور ”سب چیزیں نئی ہو جاتی ہیں۔“ جذبات، خود غرضی، نفرت، خوف، ہر سنسنی خیزی، روحانیت کو تسلیم کرتے ہیں اور ہستی کی افراط خدا، یعنی اچھائی کی طرف ہے۔

ہم بھرے ہوئے برتنوں کو پھر سے نہیں بھر سکتے۔ انہیں پہلے خالی ہونا ہوگا۔ آیئے ہم غلطی سے منحرف ہوں۔ پھر، جب خدا کی آندھی چلتی ہے، تو ہم اپنے قریبی خستہ حالوں کو گلے نہیں لگائیں گے۔

مادی عقل میں سے غلطی کو باہر نکالنے کا راستہ یہ ہے کہ اُس میں محبت کی سیلابی لہروں کے وسیلہ سچائی کو بھر دیا جائے۔ مسیحی کاملیت کو کسی اور بنیاد پر فتح نہیں کیا جاتا۔

6۔ 322:31-5

”کیا تُو تلاش سے خدا کو پا سکتا ہے؟“ کسی شخص کا خود کو غلطی سے بچانے کی نسبت سچائی کی خواہش رکھنا زیادہ آسان ہے۔ بشر کرسچن سائنس کے فہم کی تلاش کر سکتے ہیں، مگر وہ کرسچن سائنس میں سے ہستی کے حقائق کو جدوجہد کے بغیر چننے کے قابل نہیں ہوں گے۔ یہ اختلاف ہر قسم کی غلطی کو ترک کرنے اور اچھائی کے علاوہ کوئی دوسرا شعور نہ رکھنے کی کوشش کرنے پر مشتمل ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 27-13:323

مزید سمجھنے کے لئے، جو ہم پہلے سے جانتے ہیں اُسے اور عمل میں لانا ہوگا۔ ہمیں یہ یاد رکھنا ہوگا کہ حق کو جب سمجھا جاتا ہے تو وہ قابل اثبات ہوگا، اور یہ کہ اچھائی تب تک نہیں سمجھی جاتی جب تک اُسے ظاہر نہ کیا جائے۔ اگر ”تھوڑے میں دیانتدار ہیں“، تو ہمیں زیادہ کا مختار بنایا جائے گا؛ لیکن ایک غیر استعمال شدہ صلاحیت فنا ہو جاتی اور کھو جاتی ہے۔ جب بیمار یا گناہگار اپنی ضرورت کی اُس چیز کے لئے خود کو بیدار محسوس کرتے ہیں جو اُن کے پاس نہیں ہوتی، تو وہ الٰہی سائنس کے قبول کرنے والے ہوں گے، جو روح کی جانب کشش رکھتی ہے اور مادی فہم سے دور ہوتی جاتی ہے، بدن سے خیالات کو ختم کرتی ہے، اور فانی عقل کو بیماری یا گناہ کی نسبت کسی بہتر چیز کی فکر کے لئے سر بلند کرتی ہے۔ خدا کا حقیقی تصور زندگی اور محبت کی حقیقی سمجھ عطا کرتا ہے، فتح کی قبر چُرا لیتا ہے، تمام گناہوں اور اِس فریب نظری کو دور کر دیتا ہے کہ یہاں اور عقلیں بھی موجود ہیں اور یہ فانیت کو نیست کرتا ہے۔

8۔ 4-30:213

اس سے قبل کہ انسانی علم چیزوں سے متعلق جھوٹے فہم میں گہرا غرق ہوتا، یعنی اُن مادی اصلیتوں میں جو واحد عقل اور ہستی کے حقیقی وسیلہ کو خارج کر دیتی ہیں، یہ ممکن ہے کہ سچائی سے نکلنے والے تاثرات آواز کی مانند واضح ہوتے اور یہ کہ وہ تاریخی انبیاء پر بطور آواز نازل ہوئے۔ اگر سننے کا وسیلہ مکمل طور پر روحانی ہے تو یہ عام اور لازوال ہے۔

9۔ 30-23:146

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

الٰہی سائنس اس کی منظوری بائبل سے پاتی ہے،اور سائنس کی الٰہی اصلیت بیماری اور گناہ سے شفا کے دوران سچائی کے پاک اثر کے وسیلہ ظاہر کی جاتی ہے۔ سچائی کی یہ شفائیہ قوت اُس دور سے بھی کہیں پیشتر سے ہے جب یسوع رہا کرتا تھا۔ یہ ”قدیم زمانوں“ جتنی پرانی ہے۔ یہ ازل سے رہتی ہے اور مکمل وسعت رکھتی ہے۔

10۔ 9-30:367

کیونکہ سچائی لامتناہی ہے،اس لئے سچائی کو کچھ بھی نہیں سمجھا جانا چاہئے۔ کیونکہ سچائی اچھائی میں قادر مطلق ہے، تو غلطی، سچائی کی مخالف، میں کوئی طاقت نہیں ہے۔ لیکن بدی عدم کا ہم وزن مدِ مقابل ہے۔ عظیم ترین غلطی بلند و بالا اچھائی کی جعلی مخالف ہے۔ سائنس سے اجاگر ہونے والا اعتماد اس حقیقت میں پنہاں ہے کہ سچائی حقیقی ہے اور غلطی غیر حقیقی۔ غلطی سچائی کے سامنے بُزدل ہے۔ الٰہی سائنس اِس پر اصرار کرتی ہے کہ وقت یہ سب کچھ ثابت کرے گا۔ سچائی اور غلطی دونوں بشر کی سوچ سے کہیں زیادہ قریب تر ہوئے ہیں،اور سچائی پھر بھی واضح تر ہوتی جائے گی کیونکہ غلطی خود کو تباہ کرنے والی ہے۔

11۔ 18-11:216

یہ فہم کہ انا عقل ہے،اور یہ کہ ماسوائے ایک عقل یا ذہانت کے اور کچھ نہیں، فانی حس کی غلطیوں کو تباہ کرنے اور فانی حس کی سچائی کی فراہمی کے لئے ایک دم شروع ہو جاتا ہے۔ یہ فہم بدن کو ہم آہنگ بناتا ہے؛ یہ اعصاب، ہڈیوں، دماغ وغیرہ کو غلام بناتا ہے نہ کہ مالک بناتا ہے۔ اگر انسان پر الٰہی عقل کے قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، تو اُس کا بدن ہمیشہ کی زندگی اور سچائی اور محبت کے سپرد ہے۔

12۔ 184:12۔15

انسان کے لئے سچائی، زندگی اور محبت ہی واحد جائز اور ابدی شرائط ہیں اور یہ الٰہی قوانین کی فرمانبرداری پر عملدرآمد کرواتے ہوئے، روحانی شریعت دینے والے ہیں۔

13۔ 142:31۔4

سچ ہر قسم کی غلطی کے لئے خدا کا دیا ہوا علاج ہے، اور سچائی صرف اُسی چیز کو نیست کرتی ہے جو غیر حقیقی ہوتی ہے۔ لہٰذہ یہ حقیقت ہے کہ کل کی مانند آج بھی مسیح بدروحوں کو نکالتا اور بیماروں کو شفا دیتا ہے۔

14۔ 288:31۔2

ابدی سچائی اِسے تباہ کرتی ہے جو بشر کو غلطی سے سیکھا ہوا دکھائی دیتا ہے، اور بطور خدا کے فرزند انسان کی حقیقت روشنی میں آتی ہے۔ ظاہر کی گئی سچائی ابدی زندگی ہے۔

15۔ 192:4۔10 (تا دوسرا)، 27۔29

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہم صرف تبھی کرسچن سائنسدان ہیں، جب ہم اُس پر سے اپنا انحصار ترک کرتے ہیں جو جھوٹا اور سچائی کو نگلنے والا ہو۔ جب تک ہم مسیح کے لئے سب کچھ ترک نہیں کرتے تب تک ہم مسیحی سائنسدان نہیں بنتے۔ انسانی آراء روحانی نہیں ہوتیں۔ وہ کان کے سننے سے آتیں ہیں، یعنی جسم سے آتی ہیں نہ کہ اصول سے، اور فانی سے آتی ہیں نہ کہ لافانی سے۔ روح خدا سے الگ نہیں ہے۔ روح خدا ہے۔

الٰہی مابعدالطبیعات کے فہم میں ہم ہمارے مالک کے نمونے کی پیروی کرتے ہوئے محبت اور سچائی کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں۔

16۔ 1:255 (ابدی)۔6

ابدی حق کائنات کو تبدیل کر رہا ہے۔ جب انسان اپنے ذہنی پوتڑے اُتار ڈالتا ہے، تو خیال اظہار میں وسعت پاتے ہیں۔ ”روشنی ہو جا،“ حق اور محبت کا دائمی مطالبہ ہے، جو افراتفری کو تہذیب میں اور بے سُر کو کائنات کی موسیقی میں تبدیل کرتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔